پنجاب میں سیرت النبی ﷺ کے مخطوطات کے اسلوب و منہج کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ

Research and analytical study of Mode of Manuscripts of Seerat ul Nabi in Punjab

محمد رمضان: پی ایچ ڈی اسکالر، شعبہ علومِ اسلامیہ، یونیورسٹی آف سرگودھا
ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر: شعبہ علومِ اسلامیہ، دی یونیورسٹی آف لاہور

Abstract:

People have been working on the topic of Life of Prophet (PBUH) for centuries in almost every area and language; and it is believed that this will go on till the doomsday. Besides all other languages and areas, the biographical work on the life of Hazrat Muhammad (SAW) continues in Urdu in Punjab. In this field, many ulama, researchers, intellectuals and poets are managing for their salvation for Hereafter. It is difficult to encompass published and unpublished scripts. In this area, hundreds of books have been published on the biography of the Prophet (PBUH). Several others are there in unpublished form in the private or governmental libraries awaiting publication. In these books, light has been thrown on the different aspects of the life of the Holy Prophet (PBUH). Centuries old manuscripts are under our consideration in this article. The basic task of our research is to throw light on the number of manuscripts' style, ideologies, thought, influences, religious purposes, characteristics, merits and demerits in the Province of punjab.The narrative for the topic of research is based on analytical and critical approach.

Key words: Seetat- un Nabi, Manuscripts, Province of Punjab, introduction, evaluation and analysis.

پنجاب میں سیرت النبی ﷺ کے مخطوطات سیرتِ مصطفٰے ﷺ کا ایک ایسا انمول خزانہ ہے جو عوام الناس کی نظروں سے پوشیدہ ہے اور مدارس اور جامعات کے کتب خانوں کی زینت ہے۔ اس انمول خزانہ کو گوشہ پنہائی سے نکال کر منصہ ِشہود پر لائے جانے کی اشد ضرورت ہے۔

سیرت رسول ﷺ کے موضوع پر ہر علاقے اور زبان میں تقریباً ہر مذہب کے لوگ صدیوں سے کام کر رہے ہیں اور یقینِ کامل ہے کہ تا قیامت یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ دنیا کی دوسری زبانوں اور علاقوں کے ساتھ ساتھ صوبہ پنجاب میں بھی سیرت نگاری کا کام مدتوں سے جاری ہے۔ بہت سے علماء، محققین، دانشور اور شعراء اس میدان میں اپنی اپنی نجاتِ اُخروی کا سامان کر رہے ہیں۔ ان میں طبع اور غیر طبع شدہ تحریروں کا احاطہ کرنا مشکل ہے۔ اس علاقہ میں سیرت رسول ﷺ پر

سیکڑوں کتب زیورِ طباعت سے آراستہ ہو چکی ہیں اور کئی ایک ہنوز غیر مطبوعہ حالت میں ذاتی، نجی اور سرکاری کتب خانوں میں منتظرِ طباعت ہیں۔ ان کتب میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

آپ ﷺ کی ذات بابرکات سراپا وحی ہے۔آپ ﷺ کا سونا،جاگنا،اٹھنا،بیٹھنا،چلنا، پھرنا، لیٹنا، بولنا، ہنسنا، رونا، کھانا پینا،رشتہ داریاں،دوستیاں نبھانا حتیٰ کہ ازواجِ مطہراتؓ کے ساتھ تعلق بھی احکامِ شریعت اور وحیِ الٰہی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔(وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوحٰى)

اس تحقیقی مضمون میں پرانے مخطوطات کا تحلیلی و تحقیقی جائزہ شامل ہے۔ مخطوطات کے فنی و فکری محاسن و نقائص کو بیان کیا گیا ہے۔

پنجاب یونیورسٹی لاہور کی لائبریری سے مندرجہ ذیل چار مخطوطات میسر آئے:۔

''معجزات رسول مقبولؐ اردو''،'' معراج نامہ اردو''،'' معجزہ حضرت رسولؐ اردو، ربیع الثانی1303ھ ''اور'' ساپن نامہ اردو''۔

دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری لاہور سے'' گنجینۂ نعت ''اور'' سلک لالی گذران فی تلخیص سیر محبوب رحمٰن ''دستیاب ہوئے:۔

جامعہ اسلامیہ ادارہ اشرف التحقیق لاہور، سے'' لامیۃ المعراج ''اور'' نبوت کبریٰ ورسالت عظمیٰ ''ملے۔

ان مخطوطات کے اجمالی تعارف میں موضوع، مؤلف و کاتب کا نام، اوراق کی تعداد، کتب خانہ میں مخطوطہ نمبر اور اندراج نمبر، تقطیع، آغاز و اختتام کے الفاظ اور مائیکروفلم بنانے والے کا نام متعارف کرایا گیا۔ تحقیقی جائزہ میں کیفیت، طرزِ تحریر،طرزِ تالیف، نمونۂ کلام، مصادر ومراجع، عبارات میں ابہام اگر ہے تودیا گیا ہے۔

---------مخطوطات در پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور---------

معجزات رسو ل مقبولؐ اردو

مخطوطہ در پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور

اجمالی تعارف

موضوع:	معجزہ(نعت)	**مؤلف:**	غلام نبی
کاتب:	غلام نبی	**اوراق:**	84
اندراج نمبر:	555	تقطیع:	"4 x"6

آغاز: بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ(2)

اختتام: تمت تمام شد این رسالہ ملک عبدالحکیم ولد حاجی عبدل کریم ساکن نارنول در مقام جن سے روز چہارشم بہ(3)

مائیکروفلم بنایا گیا: 2/5/2000 از مسعو احمد

تحقیقی جائزہ

کیفیت

مخطوط اچھی جلد میں پرانے اور کمزور کاغذ پر ہے۔ کاغذ میلا ہے اور کاغذ پر امتدادِ زمانہ کے اثرات ہیں۔ جلد خوبصورت ریکسین سے بنائی گئی ہے۔ جلد کے اندرونی طرف پنجاب یونیورسٹی لاہور کی چٹ لگی ہوئی ہے۔ جلد کے اندرونی ورق پر انگریزی میں microfilm by Masood Ahmed 2.5.2000 درج ہے۔ نظموں کی فہرست دی ہوئی ہے۔

طرزِ تحریر

مخطوط کے چارحصے ہیں۔ پہلا حصہ قصہ تمیم انصاری پر مشتمل ہے(4)۔ دوسرا حصہ قصہ سوداگر بچہ و دختر وزیر پر مشتمل ہے(5)۔ تیسرا حصہ معجزات رسول صلعم پر مشتمل ہے۔ اس میں نظم توبہ کرو مانگو پناہ معجزہ برائے شاہ یمن سانپ کے معجزے،بے جان کا جاندار ہونا، آدمی کی شکل اختیار کرنا (6)(درج ہے۔ چوتھا حصہ رسالہ بے نمازاں پر مشتمل ہے(7)۔مخطوط دکنی اردو میں ہے۔ لکھائی صاف اور قابل قراء ت ہے۔ تحریر سیاہ روشنائی کے ساتھ خوش خط دو کالموں میں لکھی گئی ہے۔ مخطوطہ پہ کئی ایک جگہ سطور اور صفحات خالی ہیں(8) ۔ کاغذ کے چاروں طرف تقریباً ایک سینٹی میٹر حاشیہ چھوڑا گیا ہے۔ نظموں کا عنوان سرخ قلم سے دیا گیا ہے۔ اکثر بسم اللہ سے پہلے رب یسر اور بعد میں وتم م بال خیر[وتمم بالخیر] لکھا گیا ہے(9)۔

طرزِ تالیف

مخطوط کے اندر دو مخطوط درج ہیں(555اور3578)۔ان میں پہلا درست ہے۔

نمونۂ کلام

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سنو یارو یہہ کیا ہیکی روایت — یہہ قصہ کیا ہوا ہیکا نہایت
امام جعفر سیے ہیکی یہہ روایت — لکھی ہیکی کتابو نمین حکایت
یہ قصہ خوب ہی دل جانسیے سنلو — سخن کی پہول ہن کانونسیے چنلو(10)

مصادر ومراجع

ا س مخطوطہ میں مصادر ومراجع نہیں دیے گئے۔

عبارات میں ابہام

مخطوطہ میں عبارات میں کہیں کہیں سقم اور اغلاط بھی ہیں جن کی نشان دہی نمونہ کے طورپر قوسین میں کر دی گئی ہے۔

معراج نامہ اردو

مخطوطہ در پنجاب یونیورسٹی لاہور

اجمالی تعارف

موضوع: نعت　　**مؤلف:** نامعلوم

کاتب: نامعلوم　　**اوراق:** 136

اندراج نمبر: 573　　**تقطیع:** 4"x6"

آغاز: بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ(11)

اختتام : لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ[مُحَمَّدٌ]رَّسُوۡلُ اللہِ(12)

مائیکروفلم بنایا گیا: **23/05/2000** از مسعو احمد

تحقیقی جائزہ

کیفیت:

مخطوط اچھی جلد میں پرانے اورکمزور کاغذ پر ہے۔کاغذ میلاہے اور کاغذ پر مرور ایام کے اثرات زیادہ نہیں ہیں۔ جلد خوبصورت ریکسین سے بنائی گئی ہے۔ جلد کی پشت پر انگریزی میں معراج نامہ Namaa Miraj اور مخطوط نامہ درج ہے۔ جلد کی اندرونی طرف پنجاب یونیورسٹی لاہور کی چٹ لگی ہوئی ہے۔ جلد کے اندرونی ورق پر انگریزی میں microfilm by Masood Ahmed 23.5.2000درج ہے۔

طرزِ تحریر

مخطوط ورق نمبر ایک سے نواسی تک اردو میں جب کہ صفحہ نمبرنوے سے لے کر چورانوے تک پنجابی میں اور پھر صفحہ ایک سو چھتیس تک عربی زبان میں ہے۔ان تینوں میں سے ہر حصہ کے آغازمیں بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ جب کہ اختتام پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ[مُحَمَّدٌ]،رَّسُوۡلُ اللہِ درج ہے۔لکھائی صاف اور قابل قراء ت ہے۔ اردواور پنجابی قدیم ہے۔تحریر سیاہ روشنائی کے ساتھ خوش خط لکھی گئی ہے۔کاغذ کے چاروں طرف نصف انچ حاشیہ چھوڑ کر سرخ اور سیاہ قلم سے مسطر کے ساتھ حاشیہ لگایا گیا ہے۔ کاٹ کر لکھے گئے مقامات بہت کم ہیں۔ مخطوطہ کی لکھائی اور ترتیب بہت خوبصورت ہے۔

طرزِ تالیف

مخطوط میں واقعہ معراج عربی،اردو اور پنجابی میں منظوم حالت میں دیا گیا ہے۔

نمونہ اردوکلام

اول نام سرنام سبحان کا　　دوجھا نام محمد ھی سلطان کا
اول کجہ نہ تھا وہ نرنکار تھا　　دو عالم[عالم]کی پیدا کرنھار تھا(13)

نمونہ پنجابی کلام

اول حمد ربینون آکھان جیندے ہتھ ارادا جس بود کیتے نابودون خلقت جفت کیتس نرکادا
خلقت کوناکون او پا ہیآدم جن ملائک کن فیکونون ظاهر کیتا کري جو اسنو لائق(14)

نمونہ عربی کلام

قم قم یا حبیبي کم تناموا السماء　　والارض لاینامو ا قم قم یا حبیبي
کم تنامون الیل والنہار لامق　　قم یا حبیبي کم تنامو البر والبحر(15)

مصادر ومراجع

اس مخطوطہ میں مصادر ومراجع نہیں دیے گئے۔

عبارات میں ابہام

مخطوطہ میں عبارات میں کہیں کہیں سقم اور اغلاط بھی ہیں جن کی نشان دہی نمائندہ کلام میں کر دی گئی ہے۔

معجزہ حضرت رسولؐ اردو ربیع الثانی1303 ھ

مخطوطہ در پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور

اجمالی تعارف

موضوع: نعت　　**مؤلف:** تھانیسری

کاتب: نامعلوم　　**اوراق:** 81

اندراج نمبر: 8811-4241　　**تقطیع:** 4"x7.5"

مائیکروفلم بنایا گیا: از مسعو احمد 26/02/2001　　**آغاز:** بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ(16)۔

اختتام : تمام شد نسخہء معجزہ حضرت رسول اللہ ﷺ تمام(17)

تحقیقی جائزہ

کیفیت:

مخطوط اچھی جلد میں پرانے اور کمزور کاغذ پر ہے۔کاغذ میلاہے اور گردشِ ایام کے اثرات واضح ہیں۔ کہیں کہیں سے کرم خوردہ بھی ہے۔ جلد خوبصورت ریکسین سے بنائی گئی ہے۔ جلد کی اندرونی طرف پنجاب یونیورسٹی لاہور کی چٹ لگی ہوئی ہے۔ جلد کے اندرونی ورق پر انگریزی میں microfilm by Masood Ahmed 26.2.2001 درج ہے۔ مخطوطہ کے پھٹے ہوئے اوراق کو غیر شفاف ٹیپ سے جوڑا گیا ہے۔

طرزِ تحریر

مخطوطہ کی لکھائی صاف اور قابل قرأت ہے۔ قدیم اردو طرزِ تحریر ہے۔ تحریر سیاہ روشنائی کے ساتھ خوش خط لکھی گئی ہے۔ کاغذ کے اوپر نیچے اور اندر کی طرف نصف انچ حاشیہ اور بیرونی طرف ایک انچ حاشیہ چھوڑا گیا ہے۔ کاٹ کر لکھے گئے مقامات نہیں ہیں۔ مخطوطہ کی لکھائی اور ترتیب بہت خوبصورت ہے۔ مخطوطہ دو کالموں میں ترتیب دیا گیا ہے۔ مخطوطہ کے سرورق پر مالک این کتاب'' میاں شیخ عبداللہ ساکن ٹونک محلہ موچیان مورخہ ربیع الثانی1303 ھ،'' مالک ایں کتاب محمد حسین خان باشندہ ٹونک ولد محمد حیات خان ولد محمد حیات خان،'' مالک ایں کتاب کا عبدالمجید خان ساکن ٹونک محلہ دیس والیان مورخہ اور''مالک ایں کتا ب کا ''درج ہے۔

طرزِ تالیف

مخطوط مختلف نظموں پر مشتمل ہے ہر نظم کا عنوان فارسی میں جب کہ متن اردو میں دیا گیا ہے۔ مثلاً'' داستان وحی اوردن جرائیل علیہ السلام بر پیغمبر ﷺ,ور فتن جناب پیغمبر بسوی یمن کوید''

بنی[نبی]پرایکدن جرائیل آیا کہا مالک کا حضرت کوسنایا

کہاایک ملک نام اوسکا یمن ہی بڑااوس بیچ کافر کا تمن ہی(18)

مناجات کوید(19)

مصادر ومراجع

اس مخطوطہ میں بھی مصادر ومراجع نہیں دیے گئے۔

عبارات میں ابہام

مخطوطہ کی عبارات میں کہیں کہیں سقم اور اغلاط بھی ہیں جن کی نشان دہی نمائندہ کلام میں کر دی گئی ہے۔خاص طورپہ لفظ نبی کو پورے مخطوطہ میں بنی لکھا گیاہے۔

ساپن نامہ اردو

مخطوطہ در پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور

اجمالی تعارف

موضوع: معجزہ رسول ﷺ **مؤلف:** نامعلوم

کاتب: نامعلوم **اوراق:** 64

اندراج نمبر: 6377 **تقطیع:** 4"x6"

آغاز: بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ساپن نامہ اردو سے کیاگیا ہے(20)

اختتام : کیا سیر پہر بازار کا تماشا دیکھااس کرنکارکا(21)

تحقیقی جائزہ

کیفیت:

مخطوط کا کاغذ اور جلد انتہائی خستہ اور جابجا کرم خوردہ ہے۔ کاغذ پر داغ دھبے اور امتداد زمانہ کے اثرات ہیں۔ جلد کی اندرونی طرف رنگوں کی قسمیں لکھی گئی ہیں اوران کے بنانے کے طریقے لکھے گئے ہیں۔

طرزِ تحریر

مخطوطہ کی لکھائی صاف اور قابل قراء ت ہے۔ قدیم اردو طرزِ تحریر میں لکھا گیا ہے۔تحریر سیاہ روشنائی کے ساتھ خوش خط لکھی گئی ہے۔کاغذ کے اوپر نیچے اوراندر کی طرف نصف انچ حاشیہ اور بیرونی طرف ایک انچ حاشیہ چھوڑا گیا ہے۔ کاٹ کر لکھے گئے مقاما ت نہیں ہیں۔ مخطوطہ کی لکھائی اور ترتیب بہت خوبصورت ہے۔ مخطوطہ دو کالموں میں ترتیب دیا گیا ہے۔ مخطوطہ کے سرورق پر جنگنامہ امام حسنؓ و حسینؓ بمعجزات نبوی صلعم محمد بشیر حسین 21/2/81 درج ہے۔ دو مخطوط نمبر درج ہیں 9377کاٹ کر 6377 لکھا گیا ہے جب کہ مخطوط کے آخری صفحہ پر 6339 اور حروف تہجی بھی درج ہے اور کچھ الفاظ ناقابل قراء ت زبان میں لکھے ہوئے ہیں۔

طرزِ تالیف

مخطوط کے اوپر نیچے ایک ایک سینٹی میٹر جب کہ صفحہ کے بیرونی طرف اس سے معمولی زیادہ حاشیہ چھوڑا گیا ہے۔کہیں کہیں بین السطور میں جگہ کم پڑ جانے کی صورت میں حاشیہ میں بھی تحریریں دی گئی ہیں۔ کہیں کہیں مخطوطہ کے نیچے حاشیہ نہیں ہے۔

نمونہِ کلام بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اردو نامہ ساپن

عجایب یہ ہے معجزہ مؤمنو ایسے صدق دلسے پر ہو اور سنو
کسیکو جو یہ معجزہ یاد ہو قیامت میں دوزخ سے آزاد ہو(22)

مصادر ومراجع

اس مخطوطہ میں بھی مصادر ومراجع نہیں دیے گئے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔ مخطوطات در دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری لاہور۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گنجینۂ نعت

اردو مخطوطہ در دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری لاہور یکم ماہ جمادی الثانی ۱۳۰۴ھ

موضوع: نعت رسول مقبول ﷺ **مؤلف:** میران بخش

کاتب: نامعلوم **صفحات:** 381

مخطوطہ نمبر: 571 **تقطیع:** 8"x10"

ایکسیشن نمبر: 571DC. **قیمت:** 350

آغاز: بتوفیق رفیق اللہ تعالیٰ جل جلالہ نسخہء متبرکہ در نعت سرور کائنات ﷺ مسمّیٰ بہ گنجینہ نعت بتاریخ یکم ماہ جمادی الثانی 1304ھ مؤلفہ فقیر قریشی ہاشمی مسمّیٰ بہ میران بخش ولد میاں سید محمد اختتام یافت(23)

اختتام: تم شد لکھ کے حضرت سلطان باھوؒ کے ان اشعار پر ہوتا ہے:۔

واہ نور محل سطان داھی اُتی جلوہ حق سبحان دا ھی

ھی رنگ محل لا ریب عجب ھی نقش نگار دا زیب عجب

ھیی گل پہل بوئی عجائب عجب بوہاسنگ مرمر مرجان دا ھی(24)

تحقیقی جائزہ

کیفیت

مخطوط کی جلد اور کاغذات اچھی حالت میں ہے۔ مخطوطہ کی تحریر ایک سو بتیس سال قدیم ہونے کے باوجود صاف ستھری اور پڑھی جانے کے قابل ہے۔ مخطوطہ میں کہیں بھی پانی مٹی اور دیمک کے آثار نہیں ہیں۔ کہیں سے بھی کاغذ پھٹا ہوا یا گوند کے ساتھ جڑا ہوا نہیں ہے۔

طرزِ تحریر

مخطوطہ کے سرورق یعنی پہلے صفحہ پر بتوفیق رفیق اللہ تعالیٰ جل جلالہ نسخہ متبرکہ در نعت سرور کائنات ﷺ مسمّیٰ بہ گنجینہ نعت بتاریخ یکم ماہ جمادی الثانی1304 ھ مؤلفہ فقیر قریشی ہاشمی مسمّیٰ بہ میران بخش ولد میاں سید محمد اختتام یافت۔ درج ہے۔اور اس کے گرد سنہری رنگ سے حاشیہ لگایا گیا ہے۔بتوفیق رفیق، تعالیٰ جل جلالہ نسخہ ء متبرکہ در نعت سرور کائنات ﷺ مسمّیٰ بہ، بتاریخ یکم ماہ جمادی الثانی1304ھ مؤلفہ فقیر قریشی ہاشمی مسمّیٰ بہ اور ولد میاں سید محمد اختتام یافت سرخ روشنائی سے لکھا گیاہے اور اللہ، گنجینہ نعت اور میران بخش۔سنہری رنگ میں قدرے نمایاں کر کے لکھا گیا ہے۔سرورق کے اندر مخطوطہ میں دی گئی نعتوں کی فہرست نمبروار درج کی گئی ہے۔صفحہ کے اوپر درمیان فہرست گنجینہ نعت اس کے نیچے صفحہ نمبر اور عنوان کی سرخیاں دی گئی ہیں۔ مخطوطہ کی عام تحریر سیاہ روشنائی سے جب کہ سرخیاں سرخ روشنائی سے دی گئی ہیں۔پورے مخطوطہ میں

کہیں بھی کاٹ کر نہیں لکھا گیا۔البتہ صفحہ نمبر359 پر د ر فضیلت چار یار کے بعد رضی اللہ تعالیٰ عنھم چھ سطور پر مشتمل کاغذ کا ورق گوند سے چپکا دیا گیا ہے۔صفحہ دوسری طرف سے دیکھنے سے صحیح حالت میں معلوم ہوتا ہے جس سے بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ کاغذ کا ٹکڑا چپکانے کا مقصد مخطوطہ میں ترمیم ہے یا کاٹ کر لکھنا ہے پھٹا ہوا کاغذ جوڑنا نہیں ہے۔بعض صفحات ایک کالم میں ہیں بعض دو میں اور بعض تین کالم میں بھی ہیں۔ہر نعت کے شروع میں نعت اور اختتام پہ تم شد لکھا گیا ہے۔

نمونۂ اردو کلام

بخت بیدار ھو اگرمین مدینہ پونچی۔ ھویگی احمد کي تصدیق مین پڑوسن بن کی

حرم پاک مین اگر خستہ جگر جا پونچی۔ پہول چنواون گی۔روضہ پہ مین مالن بن کی

سر کی بل جاون گی۔ پہر سوئے مدینہ خادم نہ پہري پیچہی اگر موت یہہ بیرن بن کی

تم شد

۲۔ حضرت سلطان باھو صاحبؒ(25)

(آخری مصرع کی عبارت باوجود بسیار کوشش کے ہماری سمجھ میں نہیں آئی)

نمونۂ عربی کلام

ارسلت الینا نبی عربي للخلق ھدا ةوللشرک ازالا

یا رب انلنا وانلھم برضاءي صاد ام سقیما وبھا حلا حلالا

ایاک تطلبنا ولی للنعماک سا ء لنا تاللہ و باللہ لمن خاب سؤالا(26)

مصادر ومراجع

مخطوطہ میں جا بجا قرآن وحدیث اور معروف تاریخی واقعات سے مدد لی گئی ہے مگر کہیں بھی حوالہ نظر نہیں آیا۔مثلاً ایک جگہ درج ہے۔" حدیث میں آیا ہی کہ ایکروز جناب سرور عالم ﷺ کو ایسا شخص کوئی ہی کہ جسمیں تین سو ساٹھ (360) خصلت ہووین اور خدا اور رسول خدا صلی اوسکو دوست رکہین حضرت صدیق اکبر حاضر ہی آ پ نی فرمایا آپنی فرمایا آپ کو قسم خدا پاک کی ہی فرماہی ایسا کون ہی حضرت نی فرمایا یہ تین سو ساٹہہ خصلت خدا پاک نی آپکو دی ہی "اسی طرح سات روایات ابوبکر صدیق کے بارے میں اس صفحہ (27)پہ درج ہیں جس کا کوئی حوالہ نہیں دیا گیا۔

املا کی اغلاط

مخطوطہ میں بعض جگہ املاء کی اغلاط اور تکرار بھی ہیں مگر کہیں بھی کاٹ کر دوبار ہ نہیں لکھا گیا۔ مثلاً حدیث مذکور ہ بالا دو دفعہ درج ہے(28)۔

سلک لالی گذران فی تلخیص سیر محبوبؐ رحمن

اردو مخطوطہ در دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری لاہور

موضوع: سیرت النبی ﷺ **مؤلف:** نام درج ہے لیکن پڑھنا مشکل ہے

کاتب: نامعلوم **صفحات:** 470

مخطوطہ نمبر: 757 **تقطیع:** 6 .75"x8.5"

ایکسیشن نمبر: 757DC.

آغاز: وَ مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ(29)

اختتام: عن ابی قتادہ فذکرہ(اس سے آگے الفاظ مٹے ہوئے ہیں جنہیں پڑھنا ممکن نہیں(30)

تحقیقی جائزہ

کیفیت

مخطوط انتہائی خستہ حالت میں ہے۔اوراق پھٹے ہوئے ہیں۔زیادہ تر صفحات انتہائی مدھم اور مٹے ہوئے ہیں جا بجا پانی کے دھبے نمایاں ہیں۔زیادہ تر تحریر ناقابل قراء ت ہے۔بہت کم ایسے جملے ہیں جن کو پڑھا جا سکتا ہے جس سے مقالہ کے مقصداور مدعا کی سمجھ نہیں آتی۔ہاتھ لگانے سے ورق پھٹ جاتا ہے۔بعض اوراق ایسے بھی ہیں کہ ورق کے جس حصے کو ہاتھ لگاؤ وہ ہاتھ میں آجاتا ہے اور باقی کاغذ نیچے رہ جاتا ہے۔

طرزِ تحریر

عربی اور اردو زبان میں لکھا گیاہے۔مخطوطہ کے سرورق پرآیت قرآنی'' وَ مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ''درج ہے۔ نام مخطوطہ اور نام مؤلف درج ہے۔ آیت قرآنی اور نام مخطوطہ کے بعض الفاظ اورنام مؤلف مکمل طور پہ ناقابل قراء ت ہے۔دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری کی مہر لگا کر مخطوط نمبر بھی سرورق پہ لکھ دیا گیا ہے۔دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری کی مہر بھی نہیں پڑھی جارہی جب کہ مخطوط نمبر واضح طور پہ پڑھا جارہا ہے۔سرورق سے اگلے چند صفحات کو دیکھنے سے لگتا ہے کہ کسی نے سرخ اور سیاہ رنگ کے چھینٹے کاغذ پہ بکھیر دیے ہیں۔بعض صفحات پہ پولیتھین بھی چڑھا دیا گیا ہے۔ مخطوط میں کہیں کہیں کا ٹ کر بھی لکھا گیا ہے۔مخطوط کے صفحہ کے نیچے اور بیرونی جانب تقریباً ایک ایک انچ کا حاشیہ چھوڑا گیا ہے۔ صفحہ کی بالائی جانب صرف اتنا حاشیہ چھوڑا گیا ہے کہ صفحہ نمبر لکھا جاسکے۔صفحہ کی بالائی جانب درمیان میں صفحہ نمبر لکھاگیا ہے۔صفحہ کی اندرونی جانب حاشیہ نہیں چھوڑا گیا۔ مخطوطہ میں زیادہ تر قرآن و حدیث سے مدد لی گئی ہے۔ بظاہر یہی لگتا ہے کہ مؤلف کے اپنے الفاظ مخطوطہ میں بہت کم ہوں گے۔ ڈھونڈنے سے جا بجا قرآن، حدیث اوراقوال ملیں گے۔

طرزِ تالیف

نمونۂ اردو کلام

''جب یہ مقام حضوري آگیاتو یہان سے رفرف مو ملائکہ آگے نجا سکار فرف کے ساتھہ کے ملائکہ بہی رہ گئے مخصوصہ حضرت اللہ مین آپ داخل ہوگئے تنہائی سے حضور متوحش نہیں جانتی ہے کیا کرنا چاہہ اور اللہ رب العزت مین سرشار ہوگئے رعب مین آگئے ہیبت اللہ + عزوجل سے بدن مین مثل نشہ والونکے جھومنے لگی۔۔۔ اس نور مین اور وجد سے جسم مبارک لچک تاتہا دہنی بانوین پہلو پر جیسے چراغ کی لو نسیم کے جھونکون سے۔۔۔۔ غیب سے ابوبکر کی آواز آئی کہا قف یا محمد ان ربک یصلی یعنی وقف کرو محمد رب تماری طرف نازل فرماتا ہے اس آواز سے تسلی پائی اور وہ حالت بدلگیئ جب فارغ ہوگیا اللہ تعالی۔۔۔ کہ فرمایا قرآن میں سَنَفۡرُغُ لَكُمۡ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ(31)۔ باجود اس کے اللہ تعالی کی یہ شان ہے کہ ہر کام دوسریکام کی مانع نہین ہوسکتا حکم دیا محمد ٹھہرو وہ سامنے ٹہر گئے فاوحیٰ ما اوحٰی[فَاَوۡحٰۤى اِلٰى عَبۡدِهٖ مَاۤ اَوۡحٰى](32)جوبات وہان ہوئی) اونمین سے حضور نے جو عام حکم تہا وھی ظاہر متوقع بموقع فرما دیا (ایک یہان یہ ہے فرض کیا پچاس وقت غسل کرنا ہر نماز کیواسطے اور رخصت ہو کر واپس ہوئے تو راستہ مین موسیٰؑ ملے دریافت کیا کیا آپکے امت پر آپنے بتلایا پچاس وقت کی نماز اونہون کہا پہر لوٹ کر جاؤ اسمین تخفیف کراؤ کیونکہ یہ نکر سکین گے امتی تو آپ حیران رہگئے کہ حکم کی تعمیل مین عذر کیسے کرین اور امت کی شفقت کے موقع پر وہ کیسے نکیجائے۔ یہ ضروری ہے لوٹ کر گئے''۔اس کے آگے تین چار سطور پر کالے قلم سے دائرہ کھینچ کرسرخ قلم سے قطع کی گئی ہیں اور اس سے آگے لکھا ہے۔''اور عرض کیایارب امت پر تخفیف فرما تب پانچ نماز کم کردین بس واپس آ گئے''۔

روایت عایشہؓ فرمایا ایکرات آئے رسول اللہ ﷺ اور میرے ساتہہ لحاف مین لیٹ گئے۔پہر فرمایا چھوڑ دو مین اپنے رب کی عبادت کرونگا پہر وضو کیا پہر کہڑے ہوگئے نماز تہجد مین تو نماز مین روتے تے اور آنسو سینہ پر گرتے تے،پہر رکوع کیااوس مین یہی زاری رھی۔ پہر سجدہ کیاپہر سر کو اٹھایا اسی طر[طرح]نمازین پڑھتے رہے یہانتک کہ بلال۔۔کو آئے مینے عرضکیا کہ آپکو کس خیال نے رلایا ہے آپکے تو سب گناہ اول آخر کے بخش دئی گئے۔ فرمایا کہ کیا مین شکر گذار بندہ نہ بنون اور کیون ایسانکرون کہ آجکی رات مین یہ آیت آئی[غالباً تلاوت فرمائی ہوگا]۔ اِنَّ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ(33)''۔

مصادر ومراجع

مخطوطہ میں زیادہ تر قرآنی اور صحیح احادیث اورکتب سیرسے مدد لی گئی ہے۔مخطوطہ میں مؤلف کے اپنے الفاظ بہت کم ہیں مگر کہیں بھی حوالہ نظر نہیں آیا۔

املا کی اغلاط

مخطوطہ میں کئی ایک مقامات املا کی اغلاط بھی پائی جاتی ہیں جن کی نمائندہ نشان دہی نمونہ کلام میں کردی گئی ہے۔

۔۔۔۔۔مخطوطات در کتب خانہ جامعہ اسلامیہ ادارہ اشرف التحقیق لاہور۔۔۔۔۔

لامیۃ المعراج

مخطوطہ در کتب خانہ جامعہ اسلامیہ ادارہ اشرف التحقیق لاہور20ربیع الثانی1348 ھ

موضوع: قصیدہ معراج نامہ سیرت **مؤلف:** محمد ادریس کاندھلوی

کاتب: نامعلوم **صفحات:** 49

اندراج نمبر: 05 **تقطیع:** 8.5"x14"

آغاز: قا ل اللہ تعالیٰ سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی(34) ۔

اختتام: سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْن وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ(35) ۔

تحقیقی جائزہ

کیفیت

مخطوط لیگل سائز منتشر، سفید اور صاف کاغذات پر لکھا گیا ہے۔ ان کاغذات کو ترتیب کے ساتھ ڈاکومنٹ فائل میں ڈال کے تسمہ لگا دیا گیاہے۔فائل کی سفیدرنگ کی پشت پر کالے موٹے قلم کے ساتھ مخطوطہ کااندراج نمبراورنام درج ہے۔ فائل کی جلد سرخ اور تسمہ سیاہ رنگ کا ہے۔ فائل کے اندر پولی تھین کے شفاف لفافے کاغذات ڈالنے کے لیے لگے ہوئے ہیں جن کے اندر ان اوراق کو ڈالا گیاہے۔

طرزِ تحریر

مخطوطہ کے سرورق یعنی پہلے صفحہ پر آیت قرآنی قا ل اللہ تعالیٰ الذیٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی۔کے بعد ھٰذا قصیدہ ملقبۃ بلامیۃ المعراج للعبدالضعیف المدعوبمحمد ادریس الکاندہلوی غفرللہ ولوالدیہ۔آمین ثم آمین، اس کے نیچے کتب خانہ اشرف التحقیق کی مہر ثبت ہے اور اس پہ اندراج نمبر لکھا ہے۔ تحریر سیاہ روشنائی کے ساتھ لکھی گئی ہے۔کاغذ کے چاروں طرف حاشیہ چھوڑا گیا ہے۔کہیں کہیں کاٹ کر بھی لکھاگیا ہے(36)۔ اور کہیں اندرون صفحہ کم پڑ جانے پر حاشیہ میں بھی لکھا گیا ہے(37)۔ دوران تحریر اگر کوئی لفظ حذف ہو گیا تو وہاں سے حاشیہ تک لکیر کھینچ کر وہ لفظ حاشیہ میں لکھ دیا گیا۔ غلطی کی صورت میں الفاظ کو کاٹ کراگر وہیں جگہ ہے تو وہیں لکھا گیا ہے ورنہ حاشیہ میں لکھ دیا گیاہے(38)۔

طرزِ تالیف

مخطوط میں واقعہ معراج عربی اور اردو میں منظوم حالت میں دیا گیا ہے۔

نمونہِ کلام

"تمطی براقاً خطوہ مد طرفہ کبرق ولیس البرق منہ باعجل

آپؐ ایسے براق پر سوار ہوئے کہ جس کاایک قدم منتہائے بصر پر پڑتا تہا۔بجلی کی طرح تیز جاتا تہا بلکہ بجلی بہی اس سے تیزنہ تہی

فسار وللارضین طی لسیرہ فحل بالارض القدس اکرم المنزلی

پس آپ چلے اور زمینین آپ کے لیے لپٹنے لگین حتی کہ بیت المقدس مین آپ اترےیے

وشاھد فیھا الانبیاء وامھم امام البرایا ذوالجناب المحلّل

(یہاں من اُخیر واوّل ''کاٹ کر'' ذوالجناب المحلل ''لکھاگیاہے)

وہاں پہونچکر تمام انبیاء کرام کا مشاہدہ اور آنحضرتﷺ(جو بمرشیہ امام الاولین وآخرین ہین)نے اون سب کی امامت فرمائی(39)''۔

مصادر ومراجع

بقول مؤلف مخطوطہ ہذا میں فتح الباری جلد 13 ص 403 باب ماجاء فی قولہ للہ عز وجل وکلم اللہ موسیٰ تکلیماً12 سے استفادہ کیا گیا ہے(40)۔

عبارات میں ابہام

عبارات میں کہیں کہیں املا اور عبارات کی اغلاط بھی ہیں مثلاً مذکورہ بالا اشعار کے ترجمہ میں۔

نبوت کبریٰ ورسالت عظمیٰ

مخطوطہ در کتب خانہ جامعہ اسلامیہ ادارہ اشرف التحقیق لاہور

موضوع: سیرت ورسالت **مؤلف:** محمد ادریس کاندھلوی

کاتب: محمد ادریس کاندھلوی **صفحات:** 291

اندراج نمبر: 39 **تقطیع:** 8.5"x14"

آغاز: 786نبوت کبریٰ ورسالت عظمیٰ از بندہ ء ناچیز محمد ادریس خان۔۔۔شیخ التفسیر والحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور۔(41)۔

اختتام: ورنہ سماج کے اصول کے موافق مزدور کی تنخواہ جج سے زائد ہونی چاہیے اس کے لیے کہ اس نے زائد مدت کام کیا ہے(42)۔

تحقیقی جائزہ

کیفیت:

مخطوط لیگل سائز منتشر سفید اور صاف کاغذات پر لکھا گیا ہے۔ ان کاغذات کو ترتیب کے ساتھ ڈاکومنٹ فائل میں لگا دیا گیاہے۔ فائل کی سرخ رنگ کی پشت پر سفید موٹے قلم کے ساتھ مخطوطہ کانام اور نمبر درج ہے۔ فائل کی جلد سفید رنگ

میں ہے۔ فائل کے اندر پولی تھین کے شفاف لفافے کاغذات ڈالنے کے لیے لگے ہوئے ہیں جن کے اندر ان اوراق کو ڈالا گیاہے۔اوراق قدرے پرانے اور زیادہ اچھی حالت میں نہیں ہیں۔

طرزِ تحریر

مخطوطہ کے سرورق یعنی پہلے صفحہ پر786'' [غالباً تسمیہ کی جگہ]نبوت کبریٰ ورسالت عظمیٰ از بندہ ء ناچیز محمد ادریس خان۔۔۔شیخ التفسیر والحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور ''درج ہے۔مقالہ کا متن اندرونی صفحہ تسمیہ، تحمیداور صلوۃ علی خاتم الانبیاء ؑ سے شروع ہوتا ہے۔اس کے نیچے امابعد لکھ کر مخطوط کا تعارف کرایا گیا ہے کہ'' یہ ایک مختصر سا مقالہ ہے جس کا عنوان نبوت کبریٰ و رسالت عظمیٰ ''ہے۔ مخطوطہ زیادہ تر کالے قلم سے اور کہیں کہیں لیڈ پنسل سے بھی لکھا گیا ہے۔لکھائی زیادہ خوب صورت نہیں ہے۔اس میں آنحضور ﷺ کی نبوت و رسالت کے حق میں دلائل، ضرورت و اہمیت اور سیرت کے اہم واقعات نقل کیے گئے ہیں۔ اور یہ ثابت کیا گیا ہے کہ آپ ﷺ کی نبوت سے رہنمائی حاصل کرنا صرف مسلمانوں کے لیے ہی نہیں بلکہ ہر انسان کے لیے اچھی اور کامیاب زندگی گذارنے کے لیے ضروری ہے۔ پھر اس میں دوسرے انبیاء ؑ کے ساتھ بھی آپ ﷺ کی نبوت کا موازنہ کیا گیاہے۔ مثلاً،'' پس اگر حضرت مسیحؑ ھی کے ذریعہ تمام اولین وآخرین کی خلاصی اور نجات مقصود تھی تو نصاری[عیسائی] کے اس زعم کے مطابق حضرت مسیح ؑکا ظہورحضرت آدم سے بہی پہلے ہونا چاہیے تہا۔ تاکہ جب کو[سب کو]حضر ت مسیح ؑ کی دعوت پہونچ جاتی(43)۔ ہر صفحہ کے اوپر دو سلسلے دیے گئے ہیں مثلاً صفحہ نمبر 67 کے ساتھ 127، 162 کے ساتھ245 ، 200 کے ساتھ 334 وغیرہ۔ہر صفحہ پر چھوٹا عدد ہی اصل صفحہ نمبرہے۔ بڑے عدد کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی۔ مخطوطہ کہیں کہیں کاٹ کر بھی لکھا گیا ہے، کہیں کہیں باریک لکھائی اور کہیں قدرے موٹی لکھائی درج ہے۔ صفحات کے چاروں طرف تقریباًایک انچ کا حاشیہ چھوڑا گیا ہے۔ اسی حاشیہ میں تشریحی حواشی درج ہیں مثلاً :۔ ''رسول ﷺ کی اطاعت میں خدا تعالیٰ کی اطاعت ہے **مَنۡ يُّطِعِ الرَّسُوۡلَ فَقَدۡ اَطَاعَ اللّٰهَ**''(44)۔

نمونہ کلام

''حق جل شانہ نے اس مبارک سلسلہ کو حضرت آدم علیہ الصلاۃ والسلام سے شروع فرماکر۔ خاتم الانبیاء سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم فرمایا اور پہر اوس خداوند علیم و حکیم نے نبوت و رسالت کو مختلف اوقات مین مختلف صورتوں مین ظاہر فرمایا حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہا السلام کی نبوت و رسالت بصورت بادشاہت تہی اور حضرت زکریا علیہ السلام حکیم اور جرار عالم تھے اور حضرت عیسی اور حضرت یونس اور حضرت یحی علیہم الصلاۃ و السلام بصورت عابد و زاہد(45)''۔

مصادر ومراجع

قرآن وسنت اور امہات کتب سیر سے استفادہ کیا گیا ہے۔انجیل یوحنا،رسولوں کے اعمال اور انجیل متی سے عیسائیت کی تعلیمات بطور حوالہ نقل کی گئی ہیں۔اناجیل اربعہ کے حوالے اس طرح دیے گئے ہیں۔

انجیل متی، باب24 ،آیت29 تا31 ،

انجیل لوقا، باب241، آیت27

انجیل یوحنا، باب3، آیت3، ص 182 وغیرہ۔

الہامی کتب کا حوالہ دیتے وقت کہیں صفحہ نمبر دیا گیا ہے اور کہیں نہیں دیا گیا۔ تحقیقی اصولوں کے مطابق الہامی کتب کے ساتھ صفحہ نمبر نہیں دیا جاتا۔

عبارات میں ابہام

عبارات میں کہیں کہیں املا اور عبارات کی اغلاط بھی ہیں مثلاً ان کی نشان دہی[ ] بریکٹ لگا کر تحقیق وتنقید میں کر دی گئی ہے۔

حواشی و حوالہ جات

1۔ النّجم53: 3-4

2۔ نبی، غلام، معجزات رسو ل مقبول اردو، مخطوطہ در پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور، اندراج نمبر555 :، ص1

3۔ نبی، غلام، ص84

4۔ نبی، غلام، ص48-1

5۔ نبی، غلام، ص58-49

6۔ نبی، غلام، ص79-59

7۔ نبی، غلام، ص84-80

8۔ نبی، غلام، ص70،3

9۔ نبی، غلام، ص71

10۔ نبی، غلام، ص1

11۔ معراج نامہ اردو، مخطوطہ در پنجاب یونیورسٹی لاہور، اندراج نمبر 573ص1

12۔ معراج نامہ اردو، ص136

13۔ معراج نامہ اردو، ص1

14۔ معراج نامہ اردو، ص90

15۔ معراج نامہ اردو، ص135

16۔ معجزہ حضرت رسولؐ اردو ربیع الثانی1303 ھ، مخطوطہ در پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور، اندراج نمبر8811-4214 ص1

17۔ معجزہ حضرت رسولؐ اردو، ص51

18۔ معجزہ حضرت رسولؐ اردو، ص3

19۔ معجزہ حضرت رسولؐ اردو، ص50

20۔ ساپن نامہ اردو، مخطوطہ در پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور، اندراج نمبر 6377، ص1

21۔ ساپن نامہ اردو، ص64

22۔ ساپن نامہ اردو، ص1

23۔ میران بخش، گنجینۂ نعت، اردو مخطوطہ در دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری لاہور، یکم ماہ جمادی الثانی1304 ھ، مخطوطہ نمبر571 ،

24۔ میران بخش، گنجینۂ نعت، ص381

25۔ میران بخش، گنجینۂ نعت، ص381

26۔ میران بخش، گنجینۂ نعت، ص2

27۔ میران بخش، گنجینۂ نعت، ص360-359

28۔ میران بخش، گنجینۂ نعت، ص359

29۔ سلک لالی گذران فی تلخیص سیر محبوبؐ رحمن، اردو مخطوطہ در دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری لاہور، مخطوطہ نمبر757 ،
ایکسیشن نمبر.DC 757، سرِورق
اٰل عمران3:85

30۔ سلک لالی گذران فی تلخیص سیر محبوب رحمن، آخری صفحہ)صفحہ نمبر پڑھنا ممکن نہیں(

31۔ الرحمن55:31

32۔ النجم53:10

33۔ اٰل عمران3:190
سلک لالی گذران فی تلخیص سیر محبوب رحمن، ص21

34۔ کاندھلوی، ادریس، محمد، لامیۃ المعراج، مخطوطہ در کتب خانہ جامعہ اسلامیہ ادارہ اشرف التحقیق لاہور20ربیع الثانی1348 ھ،
اندراج نمبر05 ، ص سرِورق
بنی اسرائیل17:1

35۔ کاندھلوی، ادریس، محمد، لامیۃ المعراج، ص49
صٰفٰت37:180-182

36۔ کاندھلوی، ادریس، محمد، لامیۃ المعراج، ص1

37۔ کاندھلوی، ادریس، محمد، لامیۃ المعراج، ص2

38۔ کاندھلوی، ادریس، محمد، لامیۃ المعراج، ص48

39۔ کاندھلوی، ادریس، محمد، لامیۃ المعراج، ص2

40۔ کاندھلوی، ادریس، محمد، لامیۃ المعراج، ص4

41۔ کاندھلوی، ادریس، محمد، نبوت کبریٰ ورسالت عظمیٰ، مخطوطہ در کتب خانہ جامعہ اسلامیہ ادارہ اشرف التحقیق لاہور، سرورق

42۔ کاندھلوی، ادریس، محمد، نبوت کبریٰ ورسالت عظمیٰ، ص290

43۔ کاندھلوی، ادریس، محمد، نبوت کبریٰ ورسالت عظمیٰ، ص220

44۔ کاندھلوی، ادریس، محمد، نبوت کبریٰ ورسالت عظمیٰ، ص4
النسآء4:80

45۔ کاندھلوی، ادریس، محمد، نبوت کبریٰ ورسالت عظمیٰ، ص5